سوال

(126)دیور زیادہ خطرناک ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اور میرے بھائی ایک ہی مکان میں رہائش پذیر ہیں اور ہم الحمداللہ، اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول ﷺ کے احکام کے پابند ہیں لیکن آبا ؤ اجداد سے ہمیں یہ عادت ورثے میں ملی ہے کہ مرد عورتیں سب اکٹھے بیٹھ جاتے ہیں ہمیں بعض دینی غیرت رکھنے والوں نے نصیحت بھی کی لیکن ہم نے ان کی بات پر کوئی توجہ نہ دی کیونکہ وہ خود نو مسلم ہیں، میں نے اس سلسلے میں ایک دن اپنے والد صاحب سے بھی بات کی کہ ہمیں ان منکر عادت پر قائم نہیں رہنا چاہیے بلکہ اسے ترک کر دینا چاہیے تو یہ سن کر والد صاحب کہنے لگے کہ اللہ کی قسم !اگر تم نے ایسا کیا تو میں تمہیں چھوڑ جاؤں گا اور تمہارے ساتھ کبھی نہیں بیٹھوں گا، میرے کئی بھائیوں نے بھی اس مسئلے میں والد صاحب کی تائید کی لہٰذا میں آپ سے رہنمائی کے لیے درخواست کرتا ہوں، کیا میرا موقف صحیح نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں آپ اس بری اور مخالف شریعت عادت سے منع کرنے میں حق پر ہیں، بیویوں پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنے خاوند کے بھائیوں سے پردہ کریں، ان کے سامنے نیز بازار میں اجنبی آدمیوں کے سامنے چہرے کو کھلا رکھنا حلال نہیں ہے اپنے دیوروں کے سامنے چہروں کو ظاہر کرنا زیادہ خطرناک ہے کیونکہ دیور تو گھر میں ہی رہائش پذیر ہوگا یا مہمان کی حیثیت سے اکثر آتا جاتا ہوگا اور گھر میں اس کی آمد پر جب کوئی روک ٹوک نہ ہوگی تو اس کا خطرہ بھی بہت ہوگا، یہی وجہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عورتوں کے پاس جانے سے منع کرتے ہوئے فرمایا:

((إياكم والدخول على النساء، فقال رجل من الأنصار يا رسول الله، أفرأيت الحمو؟ قال: الحمو الموت)) (صحيح البخاري)

''عورتوں کے پاس جانے سے بچو، تو ایک انصاری صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! دیور کے بارے میں آپ کا کیا ارشاد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''دیور تو موت ہے۔''

یعنی اس سے تو اسی طرح فرار اختیار کرنا چاہیے جس طرح انسان موت سے فرار ڈھونڈتا ہے۔ یہ کلمہ کہ ''دیور تو موت ہے'' ایک عظیم تحذیری کلمہ ہے، اس لئے میں یہ کہتا ہوں کہ آپ نے اس عادت سے جو روکا ہے تو آپ کا یہ عمل صحیح ہے اور آپ کے والد صاحب نے جو یہ کہا ہے کہ اگر تم نے ایسا کیا یعنی عورتوں کو ان کے دیوروں سے پردہ کرایا تو میں تمہارے ساتھ نہیں رہوں گا تو میں انہیں بھی یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ حق کو قبول کریں اور مخالفت حق عادات کی پرواہ نہ کریں، اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور اس بات کا تو انہیں سب سے پہلے حکم دینا چاہیے تھا کہ عورتیں غیر محرموں سے پردہ کریں تاکہ وہ اپنے گھر کا اچھا سربراہ ثابت ہوتے ...بے شک مرد اپنے گھر کا نگہبان ہے اور اپنی رعیت کے بارے میں جوابدہ ہے!

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 101

محدث فتویٰ